سوال

(10)کس کی سنت حجت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ سوائے افعال واقوالِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وخلفاے راشدین وصحابہ مجتہدین رضی اللہ عنہم کسی کا فعل سنت نہیں ہے اور عمرو کہتا ہے کہ سوائے قسمیں سنت متذکرہ بالا کے افعال واقوالِ علما بھی سنت ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید اور عمرو جس سنت میں اختلاف کرتے ہیں، اگر ان کی مراد اس سے شرعی سنت ہے، جس کی پیروی علی العموم کل اہلِ اسلام پر لازم ہے تو ما سوا رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کے اقوال وافعال وتقاریر سنت نہیں ہوسکتے۔ باقی خلفاے راشدین کے اقوال وافعال بحکم ((علیکم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدین))[1]سنت میں داخل ہوں گے۔ پس خلفاے راشدین کے اقوال وافعال گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت قولی ٹھہری۔

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحدیث (۴٦۰۷) سنن الترمذي، رقم الحدیث (۲٦۷٦) سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث (۴۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:48